© rasailojaraid.com

حصہ کی زمین فروخت کر کے حج بیت اللہ کی درخواست مع اہلیہ اور دونوں بیٹوں کے لیے دی، جو منظور ہو گئی۔ اس سفر میں آپ کے ہمراہ مزید پندرہ افراد تھے۔

عالی سند کا حصول :

اس سفر میں آپ کو مدینہ منورہ میں اکیس (۲۱) روز قیام کا موقعہ مل گیا۔ ان دنوں وہاں شیخ الحدیث مولانا محمد علی لکھوی بن مولانا محی الدین لکھوی بن حافظ محمد لکھوی رحمہم اللہ (صاحب احوال الآخرت و تفسیر محمدی پنجابی منظوم) تشریف رکھتے تھے۔ محدثین کے نزدیک حدیث کی سند کا حاصل کرنا متوارث چلا آ رہا ہے اور کوشش ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک حتی الامکان کم از کم واسطے ہوں، اسے عالی سند کہا جاتا ہے۔ آپ نے مولانا محمد علی مرحوم سے سندِ حدیث حاصل کی۔ یہ سند امام شوکانیؒ صاحبِ نیل الاوطار کے واسطے سے ہے۔ (جاری ہے)

شعر و ادب

جناب فضل سوہڑی

اپنا مزاجِ عجز کے سانچے میں ڈھال دے!

دل سے نمود و فخر و رعونت نکال دے
اپنا مزاج عجز کے سانچے میں ڈھال دے

ایسا نہ ہو کہ تجھ پہ کبھی انگلیاں اٹھیں
موقع نہ دوسروں کو کبھی خوش خصال دے

یہ دور، دورِ فتنہ ہے لازم ہے احتیاط
ہیں جتنی لاابالیاں دل سے نکال دے

کر اپنا رازِ دل نہ کسی پر بھی آشکار
باتیں ادھر ادھر کی بنا کر ہی ٹال دے

ہمدردیوں میں غیر کی آنا نہ زینہار
ممکن ہے وہ تیری پگڑی اچھال دے

پروا نہ کر کبھی تو نشیب و فراز کی
دل کا غبار لوگوں سے کہہ کے نکال دے

دشمن کو مت سمجھ کبھی کمزور و ناتواں
محتاط رہ، مبادا مصیبت میں ڈال دے

البتہ پہل اپنی طرف سے کبھی نہ کر!
ہو جائے گر مقابلہ کس بل نکال دے

فضلِ حزیں ہے کس لیے تو محوِ رنج و غم
یہ کائنات اور کسی کو سنبھال دے

© rasailojaraid.com